www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

تحریک اہلحدیث

عبدالرشید عراقی

قادیانیت کی تردید میں علماءِ اہلحدیث کی تصنیفی خدمات

تیسری قسط

مولانا حافظ ابوالحسن محمد سیالکوٹیؒ

(۱۰۲) بجلی آسمانی بر سر دجال قادیانی

مولانا محمد اسماعیل علی گڑھیؒ

(۱۰۳) القول الصریح فی تکذیب مثیل المسیح: ۱۳۰۹ھ، صفحات ۴۴

اس کتاب میں مرزا قادیانی کے دعویٰ مسیح کی تکذیب کی گئی ہے اور آیاتِ قرآن میں تحریفات کی نشاندہی کی گئی ہے۔

مولانا مصلح الدین اعظمیؒ

(۱۰۴) ختم نبوت کی حقیقت، عقل و نقل کی کسوٹی پر: صفحات ۱۶

یہ رسالہ مرزا بشیر احمد قادیانی کی کتاب "ختم نبوت کی حقیقت" کے جواب میں ہے۔

(۱۰۵) مرزا غلام احمد قادیانی اپنے عقائد، دعاوی اور تصنیفات کے آئینہ میں: صفحات ۱۶

اس میں مرزا قادیانی کے عقائد کو اس کی تصنیفات کی روشنی میں واضح کیا گیا ہے۔

(۱۰۶) مدلل جواب: ۱۹۷۸ء، صفحات ۱۲

یہ رسالہ ایک قادیانی مصنف حمید کوثر کے پمفلٹ کے جواب میں ہے۔

(۱۰۷) دجال موعود (اردو، بنگلہ)

(۱۰۸) مرزا بشیر احمد قادیانی کی کتاب علم نبوت پر

مولانا حافظ محمد عثمان نصیر آبادیؒ

(۱۰۹) قول الحق معروف بہ المسیح الموعود

مولانا محمد یوسف شمس فیض آبادیؒ

(۱۱۰) جوہر بے بہا در اہل بہا

(۱۱۱) آفتابِ تحقیق

مولانا عبدالعزیز ملتانی

© rasailojaraid.com

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

(۱۱۲) اکاذیبِ مرزا: ۱۳۴۹ء، صفحات ۱۶

اس رسالہ میں کذاب ثانی مرزا قادیانی کے ۵۰/ جھوٹ جمع کیے گئے ہیں۔

مولانا محمد حنیف یزدانی

(۱۱۳) مرزائے قادیانی اور علمائے اہلحدیث: ۱۹۶۷ء، صفحات ۱۰۰

علمائے اہلحدیث نے قادیانیت کے خلاف جو تحریری و تقریری جہاد کیا، اس کتاب میں اس کی مختصر تفصیل بیان کی گئی ہے اور اس کے ساتھ مرزا قادیانی کی انگریز دوستی، دعویٰ نبوت اور اس کے اخلاف پر بھی روشنی ڈالی ہے۔

مولانا عبدالمجید سوہدروی

(۱۱۴) داستان مرزا: ۱۹۳۳ء، صفحات ۹۰

اس کتاب میں مرزا قادیانی کے عقائدِ کفریہ پر بڑی تفصیل سے روشنی ڈالی ہے۔ اور موضوع کے اعتبار سے بڑی دلچسپ اور عمدہ کتاب ہے۔

مولانا نور حسین گھرجاکھی

(۱۱۵) ختم نبوت از روئے آیات قرآنی، احادیث رسول حقانی و اقوال مرزا قادیانی: ۱۹۳۲ء، ص ۲۸

اس رسالہ میں ۴۰/ آیات قرآنی، ۴۹/ احادیث نبوی ﷺ اور ۳۳/ اقوال مرزا قادیانی سے ثابت کیا گیا ہے کہ نبوت آنحضرت ﷺ پر ختم ہے۔

(۱۱۶) چودھویں صدی کا دجال

مولانا عبدالستار صدری دہلویؒ

(۱۱۷) القول الصحیح فی اثبات المسیح

مولانا محمد عبداللہ افضل پوری بہاری

(۱۱۸) تنقیح امامت قادیانی: صفحات ۲۸

اس کتاب میں قادیانیوں کی امامت پر تنقید کی گئی ہے۔

مولانا ایس. ایم. خالد وزیر آبادی

(۱۱۹) نوشتہ غیب: صفحات ۲۲۴

اس کتاب میں مرزا قادیانی کے بچپن، جوانی، شادی اور محمدی بیگم سے نکاح کا جو فراڈ چلایا تھا، اس کی تفصیل بیان کی ہے۔

(۱۲۰) نوبت مرزا: صفحات ۲۸۸

اس کتاب میں مرزا قادیانی کے تمام دعاویٰ کا رد کیا ہے۔

(۱۲۱) تصویر مرزا: صفحات ۲۵۰

© rasailojaraid.com

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

اس کتاب میں مرزا قادیانی کی صحیح تصویر پیش کی گئی ہے اور بتلایا ہے کہ مرزا قادیانی کس قسم کا انسان تھا۔ ایسے بدکردار شخص کو انسان کہنا انسانیت کی توہین ہے۔ یہ شخص بدکردار، فضول اور لچر قسم کا انسان تھا۔

(۱۲۲) صحیفہ تقدیر: ۱۹۲۷ء، صفحات ۵۷۴

قادیانیت سے متعلق کوئی ایسا موضوع نہیں جس پر مصنف نے اس میں قلم نہ اٹھایا ہو۔ یہ کتاب اپنے موضوع کے اعتبار سے بڑی جامع، عمدہ اور نفیس ہے اور قادیانیت کا پوسٹ مارٹم کرنے کے لیے انتہائی مفید ہے۔

مولانا حکیم مظہر حسین قریشی میرٹھی

(۱۲۳) چودھویں صدی کا مسیح: ۱۳۲۲ھ، صفحات ۵۱۲

اس کتاب میں مرزا غلام احمد قادیانی کے دعویٰ مسیح موعود، مہدی بطورِ ناول بیان کیے گئے ہیں۔

مولانا محمد رفیق خان پسروری

(۱۲۴) انتخاب الاربعین: صفحات ۶۴

اس کتاب میں پہلے ۴۰ احادیث رسول اللہ ﷺ معہ ترجمہ تشریح نقل کی ہیں۔ جن کا تعلق ختم نبوت سے ہے اس کے بعد مرزا قادیانی کے دعویٰ نبوت کی تردید کی ہے۔

(۱۲۵) ختم نبوت: ۱۹۵۰ء، صفحات ۶۴

اس میں احادیث نبوی ﷺ کی روشنی میں مسئلہ ختم نبوت پر بڑی عالمانہ بحث کی ہے۔ اس کے بعد مرزا غلام احمد قادیانی کے دعویٰ نبوت اور مسیح موعود ہونے کی دلائل سے تردید کی ہے۔

مولانا مولیٰ بخش کشتہ امرتسری

(۱۲۶) روداد جلسہ اسلامیہ قادیان: ۱۹۲۱ء، صفحات ۴۱

۱۹۲۱ء میں اہل اسلام کی طرف سے قادیان میں ایک جلسہ ہوا تھا جس میں مولانا ثناء اللہ امرتسری اور مولانا محمد ابراہیم میر سیالکوٹی رحمہم اللہ اجمعین نے تقاریر کی تھیں۔ اس رسالہ میں مولانا مولیٰ بخش کشتہ (ایڈیٹر، اتحاد) نے ان دونوں علمائے کرام کی تقاریر درج کی ہیں۔

مولانا عبداللطیف رحمانی ؒ

(۱۲۷) تذکرہ حضرت یونس علیہ السلام: صفحات ۴۴

اس رسالہ میں مرزا قادیانی کی طرف سے حضرت یونس علیہ السلام پر لگائے اعتراضات کا دلائل سے جواب دیا گیا ہے۔

(۱۲۸) اغلاطِ ماجدیہ: ۱۹۱۶ء، صفحات ۴۰

یہ رسالہ عبدالماجد قادیانی کے رسالہ "القاء" کا جواب ہے اور اس میں ۳۲ غلطیوں کی نشاندہی کی گئی ہے۔

© rasailojaraid.com
محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

(۱۲۹) دعوت الحق رحمانی بجواب نصرۃ الحق قادیانی: ۱۹۵۳ء، صفحات ۴۴

یہ کتاب مولوی احمد علی سندھی قادیانی کے رسالہ ''نصرۃ الحق'' کی تردید میں لکھی گئی ہے۔ آج تک مرزائی اس کتاب کا جواب نہیں لکھ سکے۔

مولانا عبدالرحیم عظیم آبادیؒ

(۱۳۰) ابطالِ امامت قادیانی: ۱۳۳۰ھ، صفحات ۳۸

اس رسالہ میں دو امور پر بحث کی گئی ہے (۱) امامت کے لیے اسلام شرط ہے یا نہیں؟ (۲) مذہب قادیانی اسلام میں داخل ہے یا خارج؟

مولانا صفی الرحمٰن مبارکپوری

(۱۳۱) قادیانیت اپنے آئینہ میں: ۱۹۷۹ء، صفحات ۲۶۶

اس کتاب میں مرزا غلام احمد قادیانی اور دیگر عمائدین قادیانیت کے حوالہ سے قادیانیت کی حیثیت اس طرح واضح کی گئی ہے کہ کوئی ہوشمند شخص اس کے دامِ فریب میں نہیں آسکتا۔

(۱۳۲) فتنۂ قادیانیت اور مولانا ثناء اللہ امرتسری: ۱۹۷۹ء، صفحات ۳۱۲

اس کتاب میں مرزا قادیانی اور مذہبِ قادیانی کے خلاف مولانا ثناء اللہ امرتسری کے اہم تحریری و تقریری مناظروں اور خود مرزا صاحب سے مولانا امرتسری کے مباحثہ کی پوری روداد بیان کی گئی ہے۔

مولانا حکیم محمد علی امرتسریؒ

(۱۳۳) سودائے مرزا: ۱۹۳۱ء، صفحات ۳۲

اس رسالہ میں از روئے طب ثابت کیا گیا ہے کہ آنجہانی مرزا قادیانی مراق اور مالیخولیا جیسے امراض کا شکار تھا اور اُس کا دعوائے نبوت و مسیحیت سب اسی مراق و مالیخولیا کے کرشمے تھے۔ اس میں مرزا کی بیماریاں مرزا کی کتابوں سے ثابت کی گئی ہیں۔

مولانا عبداللہ ثانی امرتسریؒ

(۱۳۴) فتح حقانی: ۱۹۳۶ء، صفحات ۲۴

اس کتاب میں جھوٹے مدعیانِ نبوت کا ذکر کر کے مرزا غلام احمد قادیانی کے الہامات و پیشین گوئیوں کا ذکر پنجابی نظم میں کیا گیا ہے۔

مولانا حافظ گوہر الدین واعظ

(۱۳۵) جھوک حبیب والی (پنجابی): ۱۹۳۳ء، صفحات ۲۴

مولوی غلام رسول آف راجیکی (قادیانی) نے پنجابی زبان میں ایک پمفلٹ ''جھوک مہدی والی'' شائع کیا تھا۔ اس کے جواب میں یہ کتاب لکھی گئی۔

© rasailojaraid.com

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

مولانا محمد یعقوب پٹیالوی

(۱۳۶) تحقیق لاثانی: ۱۹۲۷ء، صفحات ۲۰۰

اس کتاب میں مرزا قادیانی کا محمدی بیگم سے نکاح کی پیشین گوئی کا ابطال کیا گیا ہے اور مرزا نے اپنی پیشین گوئی کو پورا کرنے کے لیے کیا کیا بھیس بدلے، اس کا تذکرہ اس کتاب میں ہے اور بتایا ہے کہ مرزا قادیانی کی کوئی بھی پیشین گوئی پوری نہ ہوئی اور وہ کذاب ٹھہرا۔

(۱۳۷) عشرۃ کاملہ: ۱۳۴۲ھ، صفحات ۱۷۵

اس کتاب میں مصنف نے دس فصلیں قائم کی ہیں۔ اور ہر فصل میں مرزا قادیانی کے دس دس الہامات و پیشین گوئیوں کو جمع کیا ہے، اس طرح کل ایک سو الہام و پیشین گوئیاں جمع کی ہیں اور بتایا ہے کہ تمام کے تمام الہام اور پیشین گوئیاں غلط ٹھہریں۔ اگر کوئی قادیانی بتادے کہ ان میں سے ایک بھی پورا ہوا ہے تو اس کو فی الہام سو روپے انعام دیا جائے گا لیکن اللہ کے فضل و کرم سے ایک بھی الہام پورا نہ ہوا۔

(۱۳۸) چشمہ ہدایت: ۱۳۳۷ء، صفحات ۲۶

اس رسالہ میں مرزا قادیانی کے دعاوی والہام وغیرہ کو جھوٹا ثابت کیا گیا ہے۔

مولانا عبداللہ عظیم آبادی

(۱۳۹) الخلافہ فی الامہ: ۱۹۱۵ء، صفحات ۲۴

یہ کتاب منشی قاسم علی قادیانی کی النبوۃ فی الامۃ کا جواب ہے جس میں یہ ثابت کرنے کی کوشش کی گئی تھی کہ امتِ محمدی میں نبوت کا سلسلہ جاری ہے۔

مولانا حافظ عنایت اللہ اثری وزیر آبادی

(۱۴۰) تحبير الالوة بتحير ختم النبوة: صفحات ۱۲۲

اس کتاب میں ۲۸/ آیاتِ قرآنی، ۴۲/ احادیثِ نبوی ﷺ اور ۳/ آثارِ سلف سے ختم نبوت کے مسئلہ واضح کیا گیا ہے۔ اور تورات وانجیل سے علیحدہ بیانات اس میں جمع کیے گئے ہیں۔

(۱۴۱) گوسالہ سامری اور بئس القرین: ۱۹۳۷ء، صفحات ۴۴

اس رسالہ میں لفظ توفی پر بڑی عالمانہ بحث کی گئی ہے اور مرزا قادیانی کے دعاوی کی تردید کی ہے۔

(۱۴۲) الویل فالویل لمن یکتل الکیل: ۱۹۶۳ء، صفحات ۴۴۰

یہ رسالہ قاضی نذیر (قادیانی) کے رسالہ کے جواب میں ہے۔

(۱۴۳) بحر قلزم یا المسیح عیسی بن مریم: ۱۹۶۶ء، صفحات ۴۴۰

اس کتاب میں حضرت مسیح علیہ السلام کے بارے میں مرزا قادیانی، حکیم نور الدین، مرزا بشیر الدین اور مرزا ناصر وغیرہ کی بکواسات کا قرآن وحدیث اور تاریخ کی روشنی میں جواب دیا گیا ہے۔

(۱۴۴) الکیل الموفی لمن یکتال علیہ معنی التوفی: ۱۳۷۰ھ، صفحات ۸۰

© rasailojaraid.com

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

اس رسالہ میں لفظ توفی پر بڑے دلچسپ انداز میں بحث کی گئی ہے۔اور قادیانی مصنفین کی تحریروں کا جواب دیا گیا ہے۔

(۱۴۵) الأخذ باليمين من بشير الدين: ۱۹۶۲ء، صفحات ۴

اس رسالہ میں مرزا بشیر الدین کے عقائد و کردار کا ذکر کیا گیا ہے۔

(۱۴۶) البحث المخد والعدل:۱۹۷۲ء، صفحات ۹۴

یہ کتاب ایک قادیانی مصنف کی اس کتاب کا جواب ہے جس میں اس نے مرزا قادیانی کو ۱۴ویں صدی کا مجدد ثابت کرنے کی کوشش کی ہے۔اس کتاب کا پورا نام البحث المخد والعدل المحدث والمجدد البدئ ہے۔

(۱۴۷) آئینۂ مرزا: ۱۹۷۰ء، صفحات ۱۲۲

اس کتاب میں مصنف نے تہذیب واخلاق سے متعلق قرآن کی تعلیمات پیش کر کے مرزا قادیانی کی بداخلاقی و بدزبانی کو بیان کیا ہے۔

(۱۴۸) کیل واکتیال بمکیال دانیال:۱۹۷۶ء ، صفحات ۲۰

دانیال کی ایک پیشینگوئی کو مرزا قادیانی نے اپنے اوپر چسپاں کرنے کی کوشش کی ہے۔اس رسالہ میں مرزا قادیانی کی اس مزعومہ کوشش کو ناکام بنایا گیا ہے۔

(۱۴۹) کیا مرزا قادیانی 'عورت' تھی: صفحات ۴

آنجہانی مرزا قادیانی نے لکھا تھا کہ "مجھے حیض آتا ہے اور حمل بھی ہوا ہے۔"مصنف نے قادیانی کتب سے اس عنوان پر حوالہ جات جمع کر کے قادیانیت کی رسوائی کا سامان کر دیا۔

مولانا الٰہی بخش بڑاکری

(۱۵۰) عصائے موسیٰ: ۱۹۳۹ء، صفحات ۱۵۰

اس کتاب میں مرزا قادیانی کے مکر و فریب کی قلعی کھولی گئی ہے۔

مولانا عبد الخالق خلیق

(۱۵۱) عاشق کا جنازہ: ۱۹۳۵ء، صفحات ۶۴

اس کتاب میں مرزا قادیانی کے دعاوی کی تردید بڑے اچھے انداز سے کی گئی ہے۔

مولانا عبد الکریم مباہلہ

(۱۵۲) حقیقتِ مرزائیت: ۱۹۳۵ء ، صفحات ۱۵۰

اس کتاب میں مرزا قادیانی کی کذب بیانی پر روشنی ڈالی ہے۔

(۱۵۳) خود کاشتہ پودا: صفحات ۴

مصنف مولانا عبد الکریم ۱۷ سال قادیانی رہے۔اور اخبار "مباہلہ" کے ایڈیٹر تھے۔اس پمفلٹ

© rasailojaraid.com

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

میں قادیانیت کے مکروفریب پر روشنی ڈالی ہے۔

(۱۵۴) مباہلہ پاکٹ بک: ۱۹۳۵ء، صفحات ۲۴۰

مولانا عبدالکریم شروع میں قادیانی تھے۔ مرزا بشیر الدین کو اپنی ہمشیرہ کے ساتھ انتہائی قابل اعتراض حالت میں دیکھ کر مباہلہ کا چیلنج دیا اور اس کے بعد مولانا عبدالکریم قادیانیت چھوڑ کے دوبارہ اسلام میں داخل ہوئے۔ اس کتاب میں "گھر کا بھیدی، لنکا ڈھائے" کے مصداق مرزا قادیانی کے جعلی نبوت کا پوسٹ مارٹم کیا گیا ہے۔

مولانا عبدالحی فتح گڑھی

(۱۵۵) تذکرۃ العباد: ۱۹۲۲ء، صفحات ۴۸

اس رسالہ میں مرزا غلام احمد قادیانی کے دعویٰ نبوت کی تردید کی ہے۔

مولانا محمد سلیمان میرٹھی

(۱۵۶) ردّ قادیانیت: ۱۹۹۲ء، صفحات ۴۸

یہ رسالہ اس امر کی تحقیق پر مشتمل ہے کہ کیا مولانا ثناء اللہ امرتسری اور مرزا قادیانی کے مابین مباہلہ ہوا تھا، یا نہیں؟

مولانا محمد حسین بٹالوی

(۱۵۷) خیالی مسیح اور اس کے فرضی حواری سے گفتگو: ۱۸۹۱ء، صفحات ۳۵

اس رسالہ میں مرزا قادیانی کے ایک خیالی مرید سے مؤلف کی مکمل مراسلت شائع کی گئی ہے اور مرزا قادیانی کی تین کتابوں "فتح الاسلام"، "توضیح المرام" اور "ازالۂ اوہام" پر تبصرہ بھی کیا ہے۔

(۱۵۸) إشاعة السنة

یہ مولانا محمد حسین بٹالوی کا معروف ماہنامہ تھا جو آپ نے ۱۲۹۴ھ/۱۸۸۷ء میں بٹالہ ضلع گورداسپور سے شائع کیا تھا اور اس رسالہ نے مرزائے قادیان کے کفر کا خوب خوب استیصال کیا۔

(۱۵۹) مرزا قادیانی اور مرزائیوں کے بارے میں چند سوالات: ۱۸۹۰ء، صفحات ۱۶

سوالات مولانا محمد حسین بٹالوی نے لکھے اور ان کے جوابات مولانا محی الدین عبدالرحمٰن لکھوی نے تحریر فرمائے۔

مولانا محمد جعفر تھانیسری

(۱۶۰) تائید آسمانی در ردّ نشانِ آسمانی: ۱۸۹۲ء، صفحات ۳۰

مرزا قادیانی نے شاہ نعمت اللہ کے قصیدہ کو توڑ موڑ کر کتر بیونت کی اور آسمانی نشان قرار دیا۔ مصنف نے اس رسالہ میں مرزا قادیانی کے مکروفریب اور اس کی جعلسازی کی تصویر کشی کی ہے۔

مولانا ابوالکلام آزاد

© rasailojaraid.com

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

(۱۶۱) عقیدۂ ختم نبوت: ۱۹۷۴ء، صفحات ۹۰

مولانا ابوالکلام آزاد نے اپنے ایک خط میں وضاحت فرمائی کہ ''مسلمان ہونے کے لیے کسی نئے ظہور پر ایمان لانا ضروری نہیں''، یہ قادیانیوں کے غلط عقائد اوران کے گروہ کی تردید تھی۔ قادیانیوں نے یہ مشہور کردیا کہ مولانا ابوالکلام نزولِ عیسیٰ علیہ السلام کے قائل نہیں۔ غرضیکہ ایمان باللہ، ایمان بالرسل، نئے ظہور پر ایمان: ان عنوانات پر مولانا غلام رسول مہر، حکیم سعد اللہ، مولانا ثناء اللہ امرتسری اور مولانا محمد ابراہیم میر سیالکوٹی سے مولانا ابوالکلام کی مراسلت ہوئی اور یہ سات خطوط تھے جنہیں عقیدہ ختم نبوت کے عنوان سے شائع کیا گیا ہے۔ مولانا کے حکم سے مرزائیت کی تردید میں بہت اہم مباحث کا اجمالی ذکر آیا ہے۔

علامہ احسان الٰہی ظہیرؒ

(۱۶۲) مرزائیت اور اسلام: ۱۹۷۶ء، صفحات ۲۲۰

اس کتاب میں مرزا قادیانی اور اس کی ذریّۃ البغایا کی تفصیل بیان کی گئی ہے۔

مولانا حافظ محمد ابراہیم میر کیرپوری

(۱۶۳) فسانۂ قادیان: صفحات ۱۹۰

اس کتاب میں مرزا قادیانی کا بچپن، شرمناک جوانی اور اندوہناک موت کا تذکرہ بڑے دلچسپ انداز میں کیا گیا ہے۔

مولانا عبیداللہ احرار

(۱۶۴) بیان مجلسِ احرارِ اسلام بعدالت مسٹر جسٹس صمدانی: ۱۹۷۴ء، صفحات ۱۱۰

۲۹ر مئی ۱۹۷۴ء کو ربوہ ریلوے سٹیشن کی انکوائری کے بسلسلہ میں حکومتِ پاکستان نے مسٹر جسٹس کے. ایم. صمدانی پر مشتمل ایک ٹریبونل مقرر کیا تھا۔ مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے مولانا عبیداللہ احرار نے ایک تحریری بیان عدالت میں جمع کرایا، قادیانیت کا مذہبی وسیاسی تجزیہ کرنے کے لیے یہ اہم دستاویز ہے۔

مولانا محمد حنیف ندوی

(۱۶۵) مرزائیت، نئے زاویوں سے: صفحات ۲۷۵

مولانا محمد حنیف ندوی مرحوم نے ایک اچھوتے انداز میں قادیانیت کا تجزیہ کیا ہے اور بتایا ہے کہ مرزائیت مذہب کے لبادہ میں برطانوی سامراج کا سہرا ہے۔ اوراس کا مقصد ملتِ اسلامیہ میں انتشار وافتراق اوراس کو بیخ وبن سے اکھاڑنا ہے۔ اور مرزائیت، مذہب کے نام پر گماشتہ وداشتہ کا کردار ادا کر رہی ہے۔ یہ کتاب اپنے موضوع کے اعتبار سے بہت عمدہ اور نفیس ہے۔

مولانا عبدالرحیم اشرفؒ

© rasailojaraid.com

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

(۱۶۶) المنبر (ڈائجسٹ ایڈیشن): ۱۹۷۶ء، صفحات ۱۱۴

اس رسالہ میں یہ مضامین شامل اشاعت کیے گئے ہیں: (۱) قادیانی غیر مسلم کیوں؟ (۲) میں نے قادیانیت کیوں چھوڑی؟ (۳) مسلمانوں کے دعویٰ کا قادیانیوں کی جانب سے جواب کا جواب۔

(۱۶۷) ایک غلطی کا ازالہ: ۱۹۶۴ء، صفحات ۳۲

اس رسالہ میں قادیانی مذہب کی قلعی کھولی گئی ہے۔ بڑا لاجواب رسالہ ہے، نواب امیر محمد خان گورنر مغربی پاکستان نے اس رسالہ کو ضبط کرنے کا حکم صادر کیا مگر کچھ عرصہ بعد واگذار کر دیا۔

(۱۶۸) قادیانی اور مسلمان: ۱۹۶۱ء، صفحات ۱۶

اس رسالہ میں قادیانی عقائد پر روشنی ڈالی ہے اور بتایا ہے کہ اس فرقہ باطلہ کا اسلام سے کوئی تعلق نہیں۔

(۱۶۹) قادیانیوں سے پہلا خطاب: ۱۹۷۴ء، صفحات ۱۶۰

۷ ستمبر ۱۹۷۴ء کو پاکستان کی قومی اسمبلی نے قادیانیوں کو اقلیت قرار دیا۔ اور آئین میں ترمیم کی۔ اس زمانہ میں مصنف نے ملتان، گوجرانوالہ، اور چنیوٹ میں تقاریر کیں، یہ رسالہ ان تینوں تقریروں کا مجموعہ ہے۔

(۱۷۰) قادیانی غیر مسلم کیوں: ۱۹۷۷ء، صفحات ۱۷۰

۷ ستمبر ۱۹۷۴ء کو حکومت پاکستان نے قادیانیوں کو غیر مسلم قرار دیا۔ اس پر قادیانیوں نے ملک میں اپنی مظلومیت کا راگ الاپنا شروع کیا۔ جس کے جواب میں حکیم عبدالرحیم اشرف نے یہ کتاب تصنیف کی اور تحریری طور پر ثابت کیا کہ قادیانیوں کو غیر مسلم قرار دینے کا فیصلہ صحیح ہے اور مرزائیوں کا پراپیگنڈہ بے بنیاد ہے۔

ڈاکٹر سبطین لکھنویؒ

(۱۷۱) قادیانیت، ستمبر ۱۹۷۴ء کے بعد: ۱۹۷۶ء

اس عنوان سے یہ مضمون المنبر فیصل آباد میں جون تا جولائی ۱۹۷۶ء ۸/ اقساط میں شائع ہوا۔ قادیانیت کی تردید میں بڑا معلوماتی مضمون ہے۔

(۱۷۲) قادیانیت ۱۹۷۴ء سے ۱۹۸۴ء تک: ۱۹۸۵ء، صفحات ۴۸

اس رسالہ میں مرزائیت کے سیاسی اُتار چڑھاؤ اور جوار بھاٹا کا صحیح تجزیہ کیا گیا ہے۔

مولانا ارشاد الحق اثری حفظہ اللہ

(۱۷۳) قادیانی کافر کیوں؟: ۱۹۷۵ء، صفحات ۱۱۹

اس کتاب میں قادیانی مذہب کے عقائد اور ان کے دجل و فریب پر تفصیل سے روشنی ڈالی ہے۔

مولانا صہیب عبدالغفار حسن حفظہ اللہ

© rasailojaraid.com

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

(۱۷۴) مرزا غلام احمد قادیانی کے بارے میں خدائی فیصلہ: ۱۹۸۸ء، صفحات ۲۸
مصنف مشہور عالم دین مولانا عبدالغفار حسن حفظہ اللہ تعالیٰ کے صاحبزادے ہیں۔ اور لندن (برطانیہ) میں کئی سالوں سے اشاعتِ اسلام میں مصروفِ عمل ہیں۔ یہ رسالہ مرزا طاہر کے مباہلہ کے جواب میں (رابطہ عالم اسلامی، لندن کے مبعوث) مصنف نے تحریر کیا۔ ۲۵ صفحات اردو میں ہیں۔ اور آخری تین صفحات انگریزی میں۔

مولانا حکیم عبدالرحمٰن آزادؒ

(۱۷۵) مجلس لاہور ڈویژن کے کارہائے نمایاں: ۱۴۰۱ھ، صفحات ۱۶
قادیانیوں کے خلاف مجلس کی خدمات کی تفصیل بیان کی ہے۔

(۱۷۶) ہمارا کام اور دفاتر: صفحات ۸
ردّ قادیانیت کے سلسلہ میں مجلس لاہور کی کارکردگی کی رپورٹ

(۱۷۷) حکومتِ پاکستان کے لیے لمحۂ فکریہ: ۱۹۷۳ء، صفحات ۱۶
مصنف نے ۲۱ ویں سالانہ ختم نبوت کانفرنس، چنیوٹ (۲۶ر دسمبر ۱۹۷۳ء) میں جو تقریر کی، مجلس گوجرانوالہ نے اس کو پمفلٹ کی صورت میں شائع کردیا۔

(۱۷۸) مرزائی سعودی عرب میں دندنا رہے ہیں: صفحات ۱۲
جنرل ضیاء الحق مرحوم اور جناب اے۔ کے۔ بروہی کے نام خط جس میں جدہ میں مرزائیوں کی ریشہ دوانیوں سے آگاہ کیا گیا ہے۔

(۱۷۹) مرزائیوں کی کمین گاہ، محکمہ تعلیم: صفحات ۴
قادیانی افسروں کے بارے میں حکومتِ پاکستان کے نام اپیل کہ انکی ریشہ دوانیوں کا نوٹس لیا جائے۔

(۱۸۰) جملہ اہل اسلام کے لیے لمحۂ فکریہ: ۱۹۸۲ء، صفحات ۴
قادیانی اخبار "الفضل" نے ۶ر نومبر ۱۹۸۴ء کی اشاعت میں نعوذباللہ آنحضرت ﷺ کو گورونانک کی شبیہ قرار دیا...... قادیانیوں کی اس گستاخی پر یہ رسالہ تحریر کیا گیا۔

مولانا محمد مدنی حفظہ اللہ

(۱۸۱) مرزائی، کافر کیوں؟: صفحات ۱۶
اس رسالہ میں قادیانیوں کے عقائد، دجل و فریب اور انکی ملک دشمن سرگرمیوں کا جائزہ لیا گیا ہے۔

المعلن اہلحدیث، امرتسر

اخبار اہلحدیث، امرتسر میں قادیانیت کی تردید میں بعض کتابوں کے اشتہارات شائع ہوتے رہتے تھے جس میں مصنف کا نام نہیں لکھا ہوتا تھا۔ لیکن ان کتابوں کے مصنفین علمائے اہلحدیث ہوتے تھے۔ اس لیے یہ کتابیں بھی علمائے اہلحدیث کی تصانیف تھیں اور جن کا تذکرہ یہاں ضروری ہے۔ اور ان

© rasailojaraid.com

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

کی تفصیل حسبِ ذیل ہے:

(۱۸۲) مناظرہ مابین مولوی حمید اللہ و مرزا قادیانی: اہلحدیث امر تسر، ۱۹؍ اگست ۱۹۲۰ء

(۱۸۳) غاية المهلوف المسيحون في مصائد القادياني المجنون:

اہلحدیث امر تسر، ۱۹؍ اگست ۱۹۲۰ء

(۱۸۴) اعمال نامہ قادیانی: اہلحدیث امر تسر، ۱۹؍ اگست ۱۹۲۰ء

(۱۸۵) مجددِ دین: اہلحدیث امر تسر، ۲۹؍ جنوری ۱۹۳۲ء

(۱۸۶) أحسن التقرير في مسئلة التكفير (عربی) اہلحدیث امر تسر ۱۵؍ جنوری ۱۹۲۶ء

اس کتاب میں مرزا غلام احمد قادیانی کی بدلائل تکفیر کی گئی ہے۔

(۱۸۷) ترجمہ حفظ الایمان من فتنہ القادیان (انگریزی): اہلحدیث امرتسر، ۱۱؍ دسمبر ۱۹۲۵ء

(۱۸۸) امامِ زماں: اہلحدیث امر تسر، ۲۰ ؍ جنوری ۱۹۳۹ء

یہ کتاب مرزا قادیانی کے مہدئ موعود ہونے کی تردید میں ہے۔

(۱۸۹) مہدئ منتظر: اہلحدیث امر تسر، ۲۰؍ جنوری ۱۹۳۹ء

یہ کتاب مرزا قادیانی کی امامت مجددیت اور مہدیت کے ابطال میں ہے۔

(۱۹۰) مجددِ دوراں: اہلحدیث امر تسر، ۲۰؍ جنوری ۱۹۳۹ء

یہ کتاب قادیانی امامت، مجددیت، اور مہدویت کے ابطال میں ہے۔

(۱۹۱) قادیانی حلف کی حقیقت: اہلحدیث امر تسر، ۱۵؍ جنوری ۱۹۳۴ء

سیٹھ عبداللہ الہ دین (قادیانی) سکندر آباد دکن نے مولانا ثناءاللہ امر تسری کو چیلنج کر رکھا تھا کہ اگر مرزا قادیانی کذاب ہے تو حلف مؤکد بعذاب اٹھائیں۔ اس کتاب میں دلائل سے ثابت کیا گیا ہے کہ مولانا ثناءاللہ صاحب کئی بار مرزا قادیانی کے کذاب، دجال، کافر مرتد ہونے پر حلف اٹھا چکے ہیں۔

(۱۹۲) نشانِ حج اور مرزا: اہلحدیث امر تسر، ۱۴؍ ستمبر ۱۹۳۴ء

(۱۹۳) قادیانی مذہب کی حقیقت: اہلحدیث امر تسر، یکم دسمبر ۱۹۳۳ء ...... اس کتاب میں مرزا قادیانی کی سوانح، عقائد اور اس کے الہامات و پیش گوئیوں (جو جھوٹ ثابت ہوئیں) کا تذکرہ ہے۔

(۱۹۴) تازیانۂ عبرت: اہلحدیث امر تسر، ۱۹؍ جنوری ۱۹۳۴ء ...... مرزا غلام احمد قادیانی اور مولوی کرم الدین جہلمی (اہلحدیث) کے مابین جو گفتگو ہوئی، اس رسالہ میں بیان کی گئی ہے۔

(۱۹۵) ختم نبوت، ۲۰؍ جلد: اہلحدیث امر تسر، ۲۹؍ اگست ۱۹۳۰ء...... اس کتاب میں ۱۰۰؍ آیاتِ قرآنِ مجید اور ۲۰۰؍ احادیث نبوی ﷺ سے اور سینکڑوں اقوالِ سلف اور اجماعِ امت سے ثابت کیا گیا ہے کہ آنحضرت ﷺ کے بعد کسی قسم کا کوئی نبی نہیں آسکتا، نہ تشریعی نہ غیر تشریعی اور ساتھ ہی ان تحریفات کی قلعی کھولی گئی ہے جو ختم نبوت کی آیات و احادیث وغیرہ میں قادیانی گروہ نے کی تھیں۔

© rasailojaraid.com

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

(۱۹۶) مرزائیوں کے عقائد: اہلحدیث امرتسر، ۲۲ دسمبر ۱۹۳۴ء

مولانا ثناء اللہ امرتسریؒ

(۱۹۷) رسائل اعجازیہ

(۱۹۸) ہندوستان کے دو ریفارمر: ۱۹۲۷ء، صفحات ۳۲

اس رسالہ میں بانی آریہ سماج آنجہانی سوامی دیانند اور بانی فرقہ مرزائیہ آنجہانی مرزا غلام احمد قادیانی کی بدکلامیوں اور بدزبانیوں کا تذکرہ کیا گیا ہے۔

صوفی نذیر احمد کاشمیریؒ

(۹۹) اصل ثابت: ۱۹۵۳ء، صفحات ۲۸۸

اس کتاب میں مرزا قادیانی کے دعاوی پر بحث کرتے ہوئے اس باطل مذہب سے بچنے کی تاکید کی گئی ہے۔ اور آخر میں مولانا مودودیؒ کے بعض افکار و نظریات کا بھی جائزہ لیا گیا ہے۔

مولانا حافظ محمد گوندلویؒ

(۱۰۰) ختم نبوت: صفحات ۸۵

اس کتاب میں پہلے یہ واضح کیا گیا ہے کہ کفر و تکفیر کا حکم کب لگتا ہے اور کس پر؟ اس کے بعد قادیانی اور لاہوری گروہ کا فرق واضح کرتے ہوئے مسئلہ ختم نبوت پر بڑی عالمانہ بحث ہے۔

(۱۰۱) معیار نبوت

مولانا عبدالغفور اثریؒ

(۱۹۹) حنفیت اور مرزائیت: ۱۹۸۷ء، صفحات ۲۷۸

اس کتاب کو حنفی کتب معتبرہ و تصانیف مرزا غلام احمد قادیانی کی روشنی میں مرتب کیا گیا ہے اور دلائل سے ثابت کیا ہے کہ آنجہانی مرزا قادیانی (ارتداد سے قبل) حنفی المسلک تھا۔

(۲۰۹) تازیانہ عبرت، مرزا کی آسمانی منکوحہ محمدی بیگم کا انتقال: ۱۹۶۶ء، صفحات ۸

۱۹ر نومبر ۱۹۶۶ء کو لاہور میں محمدی بیگم کا انتقال ہوا جن کے متعلق مرزا قادیانی نے پیشینگوئی کی تھی کہ وہ میرے نکاح میں آئے گی۔ مرزا قادیانی کے ۲۶ر مئی ۱۹۰۸ء کو بعارضہ ہیضہ وصال جہنم ہونے کے بعد ۵۸ر سال تک زندہ رہی۔ محترمہ مرزا قادیانی کے کذب پر چلتی پھرتی تلوار تھی۔ مرزا قادیانی کی یہ پیشین گوئی بھی پوری نہ ہوئی۔ محمدی بیگم کے انتقال پر انجمن شبان اہلحدیث، سرگودھا نے یہ رسالہ تحریر کر کے مرزا قادیانی کے کذب پر مہر ثبت کر دی اور ثابت کر دیا کہ مرزا قادیانی کذاب، دجال اور مفسد تھا۔

© rasailojaraid.com

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ